



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کا والد کسی اور ملک میں رہتا ہے اور اس وقت میں وہاں جائیں نہیں سکتا اور ہم سب کا ایک جگہ پر جمیع ہو کر عقد نکاح کرنا مشکل ہے کیونکہ ہماری مالی حالت اس کی اجازت نہیں دیتی اور اسی طرح اس کے کچھ دوسرے اسباب بھی ہیں۔

میں ایک اجنبی ملک میں ہوں تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں ایک لڑکی کے والد کو ٹلی فون کروں اور ہمارا فون پر ہی لہجہ و قبول ہو مٹا دو کئے کہ میں نے اپنی فلاں میٹی کو آپ کے نکاح میں دے دیا اور میں اسے قبول کروں اور لڑکی بھی اس پر راضی ہوا اور اس میں دو مسلمان گواہ بھی ہیں جو یہ سب کچھ پسیکر کے ذمیت سن رہے ہوں تو کیا یہ نکاح شرعاً شمار ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد:
جو کچھ ذکر کیا گیا ہے اگر تو وہ صحیح ہو (یعنی اس میں کوئی کھلی نہ ہو) تو اس سے مقصد حاصل ہو جائے گا اور نکاح صحیح ہو گا۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
حَمَّا مَعْذِنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 274

محمد ثابت فتویٰ